السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس شخص کے بارے میں کیا حکم ہے جو داڑھیوں اور سر کے بالوں کو مونڈتا ہو اور اس حجام کے بارے میں کیا حکم ہے جو داڑھیوں کو مونڈتا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

داڑھی مونڈھنا حرام ہے اور داڑھی مونڈنے کے مشغلہ کو اختیار کرنا بھی حرام ہے۔ کیونکہ یہ اس گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون کے قبیل سے ہے 'جس سے منع کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ ۖ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ ... ٢ ... سورة المائدة

''اور (دیکھو!) تم نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کے کاموں میں مدد نہ کیا کرو۔''

سر کے بالوں کو مونڈنا شرعاً جائز ہے لہذا جو شخص کسی دوسرے کا سر مونڈے تو اسے کوئی گناہ نہیں یا سر مونڈنے کا پیشہ روزی کمانے کے لیے اختیار کرے تو اس کے لیے کوئی گناہ نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص340

محدث فتویٰ